★ **مجلس شوریٰ کی تقاریر** مکرمی! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ آج ماہنامہ الحق کا شمارہ فروری ۱۹۸۳ء ملا۔ آپ کا اداریہ اور مجلس شوریٰ میں آپ کی دو تقاریر نظر سے گذریں۔ دل سے دعا نکلی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دین کی خدمت کے مزید مواقع عطا فرمائے۔ والسلام مع الاکرام آپ کا مخلص تنزیل الرحمٰن (نظریاتی کونسل پاکستان)

★ مولانا عبدالحلیم صاحبؒ کے انتقال کا رنج باقی تھا کہ مولانا مصطفےٰ حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کی خبر الحق کے تازہ نمبر سے ملی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ دونوں حضرات مرحومین کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔ اور سب حضرات اہل مدرسہ کو صبر جمیل و نعم البدل عطا فرمائے۔ یہ مدرسہ ہی کا نہیں بلکہ قومی نقصان ہے۔

الحق موصول ہوگیا۔ اداریہ بھی بہت اچھا ہے مگر مجلس شوریٰ میں آپ کی تقریر پڑھ کر بہت ہی خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اجر جزیل عطا فرمائیں۔ آمین مولانا محمد اسحاق سندیلوی کراچی

مجلس شوریٰ اور ادائیگی فرض عشر اور قاضی کورٹس آرڈی ننس پر تقریر پڑھی ہیں۔ الحمدللہ آپ نے علماء کی نمائندگی کا حق ادا کردیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اکابرین کے صدقے حق کہنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ اگرچہ وقت کمی کا بہانہ بنا کر تقاریر کو مختصر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بہر حال آپ نے تھوڑے وقت میں کام کی بات کہہ دی ہے۔

محمد عارف ایڈووکیٹ گوجرانوالہ

★ مجلس شوریٰ میں جس جرأت اور بے باکی سے آپ اعلاء کلمۃ الحق کا حق ادا کر رہے ہیں حق یہ ہے کہ آپ کی کماحقہٗ تحسین کا حق الفاظ میں ادا نہیں کیا جاسکتا۔ مولانا راحت گل۔ مرکز علوم اسلامیہ۔ راحت آباد

عشری اراضی کی پیداوار میں تفاوت شوریٰ میں عشر پر آپ کی تقریر پڑھی۔ بارانی زمین پر عشر ۱۰ فیصد ہے اور نہری زمین ۲۰ فیصد۔ نہری زمین پر بارانی زمین سے بافت زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن بارانی زمین میں بھی علاقہ کے لحاظ سے بہت فرق ہے۔ ایبٹ آباد کی بارانی زمین اور تھل کا ریگزار ایبٹ آباد کی زمین نہری کا مقابلہ کرتی ہے۔ لیکن تھل کی اراضی موسم کی سختی سے فصلات تباہ ہوجاتی ہیں۔ اور خرچ کے مقابلہ میں بچت بہت قلیل ہے۔ تین سال سے چنا کی فصل تباہ ہو رہی ہے۔ مگر اس سال کچھ بہتر فصل کی امید ہے۔ لیکن تین سال کی تنگ دستی و اخراجات اور اس پر اب ۱۰ فیصد عشر بمشکل سابقہ سالوں کا خرچ ہی نکلے گا۔

نہری زمین کے لوگ خوشحال اور اس پر ٹیکس کم۔ تھل کی اراضی کے لوگ تنگ دست ٹیکس زیادہ اس پر بھی غور ہونا چاہئے۔ (محمد اسلم خان ناظم دارالاسلام ٹرسٹ جوہر آباد ضلع خوشاب)

نفاذ عشر اور شیعہ عشر وغیرہ کا نظام رائج کرکے یہ آزادی دے دینا کہ کوئی شیعہ ہو تو وہ درخواست دے کر عشر سے بری ہوسکتا ہے۔ ملک میں ارتداد کا دروازہ کھول دیا گیا ہے۔ بڑے شہروں میں شاید اس کی قباحت زیادہ نمایاں نہ ہو مگر قصبات اور دیہات جن کی معیشت زراعت پر ہے وہاں لاکھوں اہلسنت نے اپنے کمزور ایمان کی بنا پر اپنے آپ کو شیعہ ثابت کر دیا ہے۔ اکثر گھروں میں کالے جھنڈے لگ رہے ہیں جھنگ